سلسلے میں ملک کے ایوان بالا (سینٹ) میں بجا طور پر ایک قرار داد منظور کی۔ اتفاق رائے سے منظور ہونے والی قرار داد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس کے خلاف کارروائی کی جائے اور اس ناپاک جسارت کو حکومتی سطح پر رکوایا جائے۔

وزیراعظم عمران خان صاحب نے بھی سینٹ میں اس ناپاک جسارت کا ذکر کیا اور کہا کہ ایسا ہونا عالم اسلام کی کمزوری ہے اور اسلامی کانفرنس نے بھی کوئی کردار ادا نہیں کیا۔ وزیراعظم نے یقین دلایا کہ وہ او،آئی،سی کو متحرک کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ مسئلہ اقوام متحدہ میں بھی اٹھائیں گے۔ وزیراعظم عمران خان کا یہ اعلان اور یقین دہانی قابل ستائش ہے۔ مسرت اور خوشی اس بات پر ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے شدید احتجاج اور بالخصوص ترکی، پاکستان مختلف اسلامی ممالک کے سربراہان اور او آئی سی کی طرف سے شدید ردعمل کے بعد گستاخانہ خاکے شائع کرنے والوں نے نمائشی مقابلہ منسوخ کر دیا لیکن ہمیں اسکا کوئی مستقل حل نکالنا ہوگا اور اس کے لئے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی فورمز میں باقاعدہ قانون سازی کروانی ہوگی تاکہ آئندہ کسی کو اس طرح کی ناپاک جسارت کرنے کی جرات نہ ہو اور مسلمانان عالم ایسے اصول طے کریں اور ان کفری ممالک پر واضح کریں کہ اگر آئندہ کسی ملک میں بھی ایسی ناپاک جسارت ہوئی تو ہم اس کا بھرپور مقابلہ کریں گے اور فوری طور پر او،آئی،سی کو متحرک کیا جائے تاکہ اگلے ماہ ہونے والے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر یہ مسئلہ بھرپور طریقے سے اٹھا کر ایسی مذموم سازشوں اور شرارتوں کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند کرایا جاسکے۔

قارئین الحق سے گزارش

دارالعلوم کے ترجمان ماہنامہ ’’الحق‘‘ کی مسلسل اشاعت کے ۵۳ سال الحمدللہ بتوفیق ایزدی مکمل ہوچکے ہیں، یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کا خاص کرم اور احسان ہے،اس کیساتھ ساتھ قارئین الحق ،خریدار حضرات اور مضمون نگار صاحبان کا بھی اس کارخیر کے جاری رکھنے میں ایک اہم رول رہا ہے،چونکہ ’’الحق‘‘ کی اشاعت کا بنیادی مقصد ہی دعوت وتبلیغ اور علم وادب کی ترویج رہا ہے،اسی لئے ’’الحق‘‘ کی انتظامیہ نے کاروباری نقطہ نظر سے اس کی اشاعت پر انحصار نہیں کیا،اسی باعث دیگر معاصر رسائل وجرائد کے مقابلے میں اشتہارات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں،اور کافی عرصہ سے دارالعلوم ’’الحق‘‘ کے مصارف بمشکل سے پورے کررہا ہے، جواب ناقابل برداشت ہوگیا ہے پھر کاغذ کی روز بروز بڑھتی قیمت، پریس کی چھپائی، ڈاک اخراجات کی بناء پر الحق مجلّہ کی سالانہ فیس -/350 کی بجائے -/400 روپے سالانہ مقرر کردی گئی ہے اور فی مجلّہ اب ۴۰ روپے میں دستیاب ہوگا۔